صحابیؓ کا مہمان کی خاطر چراغ بُجھا دینا

کمپوزنگ: عبیداللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بھوک اور پریشانی کی حالت کی اطلاع دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھروں میں آدمی بھیجا۔ کہیں کچھ نہ ملا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے فرمایا کہ کوئی شخص ہے جو اِن کی ایک رات کی مہمانی قبول کرے؟ ایک انصاری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مہمانی کروں گا۔ ان کو گھر لے گئے اور بیوی سے فرمایا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان ہیں، جو اکرام کر سکیں اس میں کسر نہ کرنا اور کوئی چیز چھپا کر نہ رکھنا۔ بیوی نے کہا خدا کی قسم بچوں کے قابل تھوڑا سا رکھا ہے اور کچھ بھی گھر میں نہیں۔ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بچوں کو بہلا کر سلا دینا اور جب وہ سو جائیں تو کھانا لے کر مہمان کے ساتھ بیٹھ جاویں گے اور تُو چراغ کے درست کرنے کے بہانے سے اُٹھ کر اس کو بُجھا دینا۔ چنانچہ بیوی نے ایسا ہی کیا اور دونوں میاں بیوی اور بچوں نے فاقہ سے رات گذاری۔ جس پر یہ آیت یُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ نازل ہوئی۔ ترجمہ: ”اور ترجیح دیتے ہیں اپنی جانوں پر اگرچہ اُن پر فاقہ ہی ہو“ (سورۂ حشر، آیت: ۹)۔ اس قسم کے متعدد واقعات ہیں جو صحابہؓ کے یہاں پیش آئے۔ چنانچہ ایک دوسرا واقعہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

روزہ دار کے لئے چراغ بُجھا دینا

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزہ پر روزہ رکھتے تھے۔افطار کے لئے کوئی چیز کھانے کی میسر نہ آتی تھی۔ایک انصاری صحابی حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تاڑ لیا۔بیوی سے کہا کہ میں رات کو ایک مہمان کو لاؤنگا۔جب کھانا شروع کریں تو تم چراغ درست کرنے کے حیلہ سے بُجھا دینا اور جب تک کہ مہمان کا پیٹ نہ بھر جائے خود نہ کھانا۔چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ساتھ میں سب شریک رہے جیسے کھا رہے ہوں۔صبح کو حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رات کا تمہارا اپنے مہمان کے ساتھ کا برتاؤ حق تعالیٰ شانہٗ کو بہت ہی پسند آیا۔ (دُرِمنثور)

نوٹ: یہ واقعات پردہ کے حکم نازل ہونے سے پہلے کے ہیں۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]